سخنہائے گفتنی

بحمد اللہ عزوجل کہ آپ کے اس دینی ترجمان الحق نے اپنی زندگی کے چار سال پورے کر لئے اور اگلے شمارہ سے یہ کاروانِ حق اپنے سفر کی پانچویں منزل پر جادہ پیما ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ اگر خداوند کریم کی بے پناہ رحمت دستگیری نہ کرتی تو ہم جیسے بے مایہ اور بے بضاعت افراد کیلئے حالات اور ماحول کے تند و تیز طوفان میں اس شمعِ حق کو فروزاں رکھنا ناممکن تھا۔ قارئین کی والہانہ محبت نے حوصلہ افزائی کی، اکابر علم و فضل کی نیم شبانہ دعاؤں نے ہماری ڈھارس بندھی، اپنی تہی دامنی اور نالائقی کو دیکھ کر یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ ایک سنگلاخ وادی اور ناساز گار ماحول سے نکلا ہوا یہ پرچہ اتنی پذیرائی پا سکے گا۔ اور دین و تحفظ دین کے سلسلہ میں یہ حقیر کوشش بارگاہ ایزدی میں شرف قبول پا سکے گا، مگر حق تعالیٰ کی کریم نوازیوں پر قربان جائیے کہ اس ضعیف اور ناتواں آواز کو توقع سے بڑھ کر بار آور بنا دیا۔ اور دین کے میدان میں اس کے انقلاب آفرین حد تک اثرات ظاہر ہوئے یہ محض اسی کی شانِ کریمی کے کرشمے ہیں، کہ تار عنکبوت کو بھی حبل متین بنا سکتا ہے۔

الحق کے اجراء اور اشاعت کا مقصد کوئی مادی اور کاروباری منفعت نہیں، یہی وجہ ہے کہ اسکے مصارف کا زیادہ تر حصہ دار العلوم کا ناتواں اور متوکلانہ بجٹ برداشت کرتا چلا آ رہا ہے۔ اول دن سے ہم اسے عام کاغذ سے گراں، مہنگے کاغذ، عمدہ طباعت و کتابت سے صرف چھ روپے سالانہ میں پیش کر رہے ہیں، جبکہ اس معیار کے علمی و دینی مجلات کا زرِ اشتراک ۱۲/ روپے سے کم نہیں، اس وقت حالات کا دینی اور سیاسی تقاضا ہے کہ ہم اس آواز کو زیادہ مؤثر اور دل آویز بنا دیں، اسے زیادہ رعنائی اور زیبائی کیساتھ پیش کریں، مگر ہماری پشت پر نہ وسائل ہیں نہ ذرائع، نہ اشتہارات ہیں، نہ کاروباری ادارے یا کوئی معقول سرمایہ، اور نہ مزید دار العلوم اس کے خطیر اخراجات کا متحمل ہو سکتا ہے۔ بنا بریں بکمال غور و خوض کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگلے ماہ سے اس کا سالانہ چندہ ۸/ روپے کر دیا جائے۔ ہمیں اپنے قارئین کے دینی جذبات، والہانہ تعلق اور جذبہ اشاعت دین سے توقع ہے کہ وہ نہ صرف اس معمولی اضافہ کو بخوشی قبول فرما دیں گے بلکہ اپنے حلقہ میں الحق کی توسیع، اس کے استحکام و ترقی اور اس کے لئے مالی وسائل مہیا کرنے میں بھی پوری گرمجوشی دکھائیں گے تاکہ ہم ان کے محبوب رسالہ کو ہر لحاظ سے اعلیٰ معیار تک پہنچا سکنے میں کامیاب ہو سکیں۔

—— ایڈیٹر ——